وضع کیے گئے ہیں کہ طالب علم ان کو پُر کر کے صیغوں پر عبور حاصل کر سکتا ہے۔ اسی طرح فعل کے مختلف ابواب پر مہارت حاصل کرنے کے لیے کئی مشقیں وضع کی گئی ہیں''۔ (ص ۱۷)

اس کتاب میں جہاں جدید اصطلاحات وتراکیب کا اہتمام کیا گیا ہے وہاں ہر سبق کے اختتام پر مشق کے لیے خالی جگہیں رکھی گئی ہیں ''گویا یہ کتاب ایک ورک بک (work book) بھی ہے'' (ص ۱۷)۔ خالی کالموں کو پُر کر کے مشق سبق کی افادیت سے انکار ممکن نہیں لیکن ایسی ضخیم اور قیمتی کتاب کا ورک بک کے طور پر استعمال درست معلوم نہیں ہوتا۔ بہتر یہ ہوتا کہ ہر سبق کے آخر میں صرف مشق تجویز کر دی جاتی۔

کتاب کے آخر میں ''تحفۃ الاعراب'' کے نام سے مولانا حمید الدین فراہیؒ کے منظوم قواعدِ نحو کتاب میں شامل کر دیے گئے ہیں۔ اسی طرح عربی اصطلاحاتِ قواعد کے انگریزی مترادفات کی فہرست بھی کتاب کی تفہیم و افادیت میں مزید اضافے کا باعث ہے۔ مجموعی طور پر ایک جامع اور مفید کتاب ہے۔ (محمد حماد لکھوی)

تنازع سیاچن : پس منظر، کیفیت اور امکانات، ارشاد محمود۔ ناشر: دارالتذکیر، رحمٰن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۴۷۔ مجلد قیمت: ۷۰ روپے

برطانوی استعمار نے ہندستان کے مسلمانوں کو آزادی دیتے وقت مسئلہ کشمیر کا خنجر بھی گھونپ دیا تھا۔ اسی کشمیر کا سرد جہنم ''سیاچن'' ہے۔

آزاد کشمیر میں چین کی سرحد کی جانب، دنیا کے سب سے بڑے گلیشیر سیاچن کی اسٹرے ٹیجک حیثیت مسلمہ ہے۔ یہ مقام، موت کی سرد وادی ہے۔ اپریل ۱۹۸۴ء میں، جب پاکستان، سوویت یونین کے خلاف افغان جہاد میں افغانوں کا ایک سرگرم پشتی بان تھا، تب بھارت نے اچانک پیش قدمی کرتے ہوئے آزاد کشمیر کے علاقے سیاچن پر قبضہ کر لیا۔ بعدازاں پاکستان کی مسلح افواج نے دشمن کو بڑی حد تک پیچھے دھکیلا، لیکن اس کے باوجود یہ مسئلہ اب تک سخت تشویش ناک صورت اختیار کیے ہوئے ہے۔

اس کتاب میں، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد کے نوجوان محقق ارشاد محمود نے ممکن حد تک سیاچن محاذ کے جملہ پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے۔ اس کتاب میں قاری کو، سیاچن کے محاذ کے خدوخال، پس منظر، پیش منظر، مذاکراتی عمل اور فوجی و سفارتی میدان میں رونما ہونے والی پیش قدمی و پسپائی کے بہت سے مناظر دیکھنے اور غور وفکر کرنے کے لیے میسر آتے ہیں۔ یہ عجب بات ہے کہ جانی، مالی اور جغرافیائی اعتبار سے اس قدر خطرناک محاذ پر اردو زبان میں ڈھنگ کی کوئی دستاویز پڑھنے کو نہیں ملتی۔ ارشاد محمود نے اس مختصر مگر جامع کتاب میں بنیادی اور قیمتی معلومات کو یک جا کر دیا ہے۔ پاکستان کے سابق نائب سپہ سالار جنرل (ر) خالد محمود عارف نے پیش لفظ میں، اس کتاب کو ''پاکستان کی خدمت'' قرار دیا ہے۔ اس پیش